

زری پالیسی بیان

24 جنوری 2022ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 9.75 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جو گذشتہ زری پالیسی بیان میں فراہم کردہ مستقبل کی رہنمائی کے مطابق ہے۔ اُس وقت ایم پی سی نے مہنگائی کو کم کرنے کے لیے اقدامات پر غور کیا تھا۔ ان اقدامات میں پالیسی ریٹ میں مجموعی طور پر 275 بیسس پوائنٹس کا اضافہ، بینکوں کی بلند نقد محفوظی کی شرط (CRR)، صارفی ماکاری کو ضوابطی طور پر سخت کرنا اور غیر ضروری درآمدات کو کم کرنا شامل ہیں۔

2- 14 دسمبر 2021ء کو پچھلے اجلاس کے بعد سے کئی پیش رفتوں سے پتہ چلتا ہے کہ طلب میں اعتدال لانے کے ان اقدامات میں کامیابی ہو رہی ہے اور انہوں نے مہنگائی کے منظر نامے کو بہتر کیا ہے۔ حالیہ معاشی نمو کے اظہار یہ موزوں طور پر معتدل ہو کر ایک زیادہ پائیدار رفتار اختیار کر رہے ہیں۔ اگرچہ سال بسال عمومی مہنگائی بلند ہے اور امکان ہے کہ مستقبل قریب میں اساسی اثرات اور توانائی کی قیمتوں کی وجہ سے بلند رہے گی تاہم مہنگائی کی رفتار نومبر میں 3 فیصد کے نمایاں اضافے کے مقابلے میں دسمبر میں ماہ بہ ماہ بنیاد پر کم ہو گئی ہے۔ نومبر سے جاری کھاتے کا خسارہ بظاہر بڑھنا رک گیا ہے اور جاری کھاتے کا توازن (تیل کو منہا کر کے) مالی سال 22ء میں متوقع طور پر تھوڑا فاضل رہے گا۔ آخر میں، سب سے اہم بات یہ ہے کہ حالیہ فنانس (ضمنی) ایکٹ 2022ء کی تشکیل بجٹ کے مقابلے میں کافی اضافی مالیاتی یکجائی ظاہر کرتی ہے اور اس نے مالی سال 23ء کے لیے مہنگائی کا منظر نامہ کم کر دیا ہے۔

3- آگے چل کر اور ان حالات کے پس منظر میں جنہوں نے مہنگائی کے منظر نامے کو بہتر بنایا ہے، ایم پی سی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ مستقبل بین (forward-looking) بنیاد پر موجودہ حقیقی شرح سود مہنگائی کو وسط مدت میں 5-7 فیصد رکھے، نمو کو تقویت دینے اور بیرونی استحکام برقرار رکھنے کے لیے مناسب ہے۔ اگر آئندہ کے اعداد و شمار میں زری پالیسی کی سینٹگرز میں تھوڑی رڈ و بدل کی ضرورت پڑی تو ایم پی سی نے توقع ظاہر کی کہ کوئی تبدیلی قدرے معتدل ہوگی۔

4- ایم پی سی نے اپنے فیصلے تک پہنچنے میں حقیقی، بیرونی اور مالیاتی شعبوں کے اہم رجحانات اور امکانات، اور ان کے نتیجے میں زری حالات اور مہنگائی کے امکانات کو مد نظر رکھا۔

حقیقی شعبہ

5- پچھلے 18 ماہ سے جاری معاشی بحالی جاری ہے اور اس کی رفتار مالی سال 21ء میں نئی اساس سے اخذ کردہ تخمینے 5.6 فیصد کے مقابلے میں معتدل ہو گئی ہے۔ گذشتہ اجلاس کے بعد سے طلب کے کئی بلند تعدد (high-frequency) اظہاریوں کی سال بسال نمو مستحکم یا سست ہو گئی، جن میں سینٹ کی ترسیل کے علاوہ پیٹرولیم مصنوعات اور کمرشل گاڑیوں کی فروخت شامل ہے۔ جہاں تک رسد کا تعلق ہے، ایل ایس ایم پیداوار جولائی تا نومبر 2021ء میں کم ہو کر 3.3 فیصد (سال بسال) ہو گئی جس سے جزوی طور پر بلند اساسی اثر نیز بلند تر خام مال لاگت کی عکاسی ہوتی ہے جبکہ بجلی کی پیداوار میں استحکام آیا۔ اسی طرح درآمدات کی رفتار اور ٹیکس محاصل کی نمو میں کچھ کمی آئی ہے۔ زراعت کے امکانات سازگار ہیں اور رینج فصل کا بہتر منظر نامہ کپاس کی پست پیداوار کی اطلاعات کی تلافی کر دے گا۔ مجموعی طور پر مالی سال 22ء میں نمو متوقع طور پر 5-4 فیصد کے تخمینے کے درمیان رہنے کی توقع ہے جو معتدل ہوتے ہوئے طلبی اظہاریوں اور پچھلے سال کی شرح نمو میں اضافے کے بلند اساسی اثرات کی روشنی میں گذشتہ توقعات سے کسی قدر کم ہے۔ اس منظر نامے کو درپیش خطرات میں ملکی سطح پر اومی کروں کی بڑھتی ہوئی لہر اور بیرونی سطح پر امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے توقع سے زیادہ رفتار سے سختی اور یورپ میں سیاسی واقعات کا امکان شامل ہے جن کے عالمی مالی حالات کے لیے مضمرات ہو سکتے ہیں۔



زری پالیسی کمیٹی بینک دولت پاکستان

بیرونی شعبہ

6- مالی سال 22ء کی پہلی ششماہی کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ 9 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ پاکستان دفتر شماریات کے ڈیٹا کے مطابق درآمدات بڑھ کر 40.6 ارب ڈالر ہو گئیں، یعنی 66 فیصد (سال بسال) اضافہ ہوا، اور اس اضافے میں نصف سے زائد حصہ توانائی کی درآمدات اور کووڈ ویکسین کا تھا۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ توانائی اور ویکسین کے اخراجات کو الگ رکھ کر دیکھا جائے تو گذشتہ دو ماہ میں درآمدات مستحکم ہوئی ہیں۔ برآمدات تقریباً 25 فیصد (سال بسال) اضافے سے 15.1 ارب ڈالر ہو گئیں جنہیں ٹیکسٹائل کی ریکارڈ بلنڈ کھیپ کے ساتھ چاول کی مضبوط برآمدات کا سہارا ملا۔ دریں اثنا، مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران ترسیلات 11.3 فیصد (سال بسال) بڑھ کر اب تک کی بلند ترین سطح 15.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ توقع ہے کہ مالی سال 22ء کے بقیہ عرصے میں جاری کھاتے کا خسارہ کم ہو گا کیونکہ اجناس کی عالمی قیمتوں کے معمول پر آنے اور طلب کو معتدل کرنے والے اقدامات کے مکمل اثرات سامنے آنے کے نتیجے میں درآمدی نموست پڑے گی۔ درحقیقت اس وقت جاری کھاتے کا خسارہ (تیل کو منہا کر کے) مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی کے دوران ریکارڈ بلندی پر پہنچنے والے خسارے کے ایک چوتھائی سے بھی کم ہے۔ جاری کھاتے کی پیش گوئی دونوں پہلوؤں سے خطرات کی زد میں ہے۔ ایک طرف اگر اجناس کے عالمی نرخوں نے معمول پر آنے میں دیر لگائی تو خسارہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ دوسری طرف فنانس (ضمنی) ایکٹ سے منسلک مالیاتی یکجائی نے طلب پر تیزی سے اور زیادہ نمایاں اثر ڈالا تو خسارہ کم ہو سکتا ہے۔

مالیاتی شعبہ

7- مالی سال 22ء کی پہلی ششماہی کے دوران ایف بی آر کی ٹیکس وصولی میں مضبوطی سے اضافہ ہوا اور وہ 32 فیصد (سال بسال) بڑھ گئی۔ نتیجتاً جولائی تا اکتوبر مالی سال 22ء کے دوران مالیاتی خسارہ سیکڑ کر جی ڈی پی کے 1.1 فیصد تک آ گیا، جو گذشتہ سال کی اسی مدت میں جی ڈی پی کے 1.7 فیصد تھا۔ بنیادی فاضل رقم بھی 0.1 فیصدی درجے بہتر ہو کر جی ڈی پی کے 0.4 فیصد تک آ گئی۔ مستقبل میں، مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 0.5 فیصد کے لگ بھگ رہنے کی توقع ہے جو مالی سال 22ء کے لیے قبل ازیں متوقع سطح سے کم ہے، کیونکہ فنانس (ضمنی) ایکٹ کی منظوری سے ٹیکسوں سے بعض استثنیٰ ختم کر دیے گئے ہیں۔ پالیسی ریٹ میں حالیہ اضافوں اور مالیاتی اقدامات کے معمول کے تاخیری اثرات کو پیش نظر رکھا جائے تو مالیاتی یکجائی کے اس اضافی اقدام سے ملکی طلب کی نمو کی رفتار مزید معتدل کرنے میں مدد ملتی چاہیے، اور اس طرح مالی سال 23ء میں مہنگائی اور جاری کھاتے کا منظر نامہ بہتر ہو گا۔

زری اور مہنگائی کا منظر نامہ

8- مالی سال 22ء کی پہلی ششماہی کے دوران، نجی شعبے کے قرضے میں مجموعی طور پر 13.4 فیصد اضافہ ہوا، جس کی بڑی وجہ چاول، ٹیکسٹائل، پٹرولیم اور فولاد کی صنعتوں کی جانب سے جاری سرمائے کے قرضوں کی بڑھتی ہوئی طلب ہے۔ گذشتہ اجلاس کے بعد سے، قلیل اور طویل مدتی ثانوی بازار دونوں کی یافتوں اور حکومتی نیلامیوں میں نشانیہ شرح (benchmark rates) اور قاطع شرح (cut-off rates) میں نمایاں کمی واقع ہوئی جو زری پالیسی کمیٹی کی جانب سے دی گئی مستقبل کی رہنمائی اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے 2 ماہ کے بازار زر کے سودوں سے ہم آہنگ ہے۔

9- اگرچہ دسمبر میں عمومی اور قومی مہنگائی میں اضافہ ہوا، تاہم مہنگائی کی ترتیب وار رفتار اور کاروباری اداروں کی مہنگائی کی توقعات دونوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ پست اساسی اثرات کے ساتھ، توانائی کے نرخ میں اضافوں سے ایک بارگی لاگت کے دباؤ اور فنانس (ضمنی) ایکٹ میں ٹیکس پر چھوٹ کے خاتمے سے اگلے چند مہینوں کے دوران سال بسال مہنگائی بڑھنے کا امکان ہے جو مالی سال 22ء کی اوسط مہنگائی کی 9 تا 11 فیصد کی پیش گوئی کی بالائی حد کے قریب ہے۔ تاہم، مالی سال 23ء کے دوران توقع ہے کہ مہنگائی وسط مدتی ہدف 5 تا 7 فیصد کی جانب اس سے زیادہ رفتار سے کم ہوگی جتنی پہلے پیش گوئی کی گئی تھی کیونکہ فنانس (ضمنی) ایکٹ اور معاشی سرگرمی کے اظہاروں میں حالیہ اعتدال آنے کے باعث طلبی دباؤ تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ زری پالیسی کمیٹی مہنگائی، مالی استحکام، اور نمو کے وسط مدتی امکانات کو متاثر کرنے والی پیش رفت کی بغور نگرانی کرتی رہے گی۔
